سندھ ایکٹ نمبرIVمجریہ۱۹۷۷
SINDH ACT NO.IV OF 1977
مہران یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۷۷
THE MEHRAN UNIVERSITY OF ENGINEERING AND TECHNOLOGY ACT, 1977

(CONTENTS)فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات

باب- I
شروعاتی
CHAPTER-I
PRELIMINARY

1. مختصر عنوان اور شروعات اورعملدرآمد
Short title and commencement and application
2. تعریف
Definitions

باب-II
یونیورسٹی
CHAPTER-II
THE UNIVERSITY

3. ہیئت
Incorporation
4. یونیورسٹی کے اختیار
Powers of the University
5. یونیورسٹی کے دائرہ اختیار
Jurisdiction of the University
6. یونیورسٹی تمام لوگوں کے لئے کھلی ہوگی

University opens to all classes creeds etc

7. یونیورسٹی میں تدریس

Teaching in the University

8. یونیورسٹی طلباء یونین

University Students union

باب-III

چانسلر اور پرو چانسلر

CHAPTER-III

CHANCELLOR AND PRO CHANCELLOR

9. چانسلر

Chancellor

10. معائنہ

Visitation

11. پرو چانسلر

Pro-Chancellor

باب-IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

CHAPTER-IV

AUTHORITIES OF THE UNIVERSITY

12. اتھارٹیز

Authorities

13. سینیٹ

Senate

14. سینیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Senate

15. سنڈیکیٹ

Syndicate

16. سنڈیکیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Syndicate

17. اکیڈمک کائونسل

Academic Council

18. اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Academic Council

19. دوسری اتھارٹیز کی بناوٹ، کام اور اختیار
Constitution functions and powers of other Authorities
20. کچھ اتھارٹیز کے جانب سے کمیٹیوں کی مقرری
Appointment of Committees by certain Authorities
21. اتھارٹیز کے ممبران کے عہدےکی مدت کی شروعات
Commencement of term of office of members of Authorities
22. اتھارٹیز کی ممبرشپ کے متعلق تکرار
Dispute about membership of Authorities
23. اتھارٹیز کی بناوٹ میں رکاوٹ
Voids in the constitution of Authorities
24. اتھارٹیز کی کارروائیوں کی توثیق
Validity of proceedings of authorities
25. اتھارٹیز کی کارروائیوں کو ختم کرنا
Annulment of proceedings of Authorities

باب-V

یونیورسٹی کے عملدار

CHAPTER-V

OFFICERS OF THE UNIVERSITY

26. یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University
27. وائیس چانسلر
Vice Chancellor
28. وائیس چانسلر کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Vice Chancellor
29. رجسٹرار
Registrar
30. ڈائریکٹر آف فنانس
Director of Finance
31. امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations
32. ریزیڈنٹ آڈیٹر
Resident Officer
33. دوسرے عملدار

Other Officers

باب-VI

عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین

CHAPTER-VI

OFFICERS, TEACHERS AND OTHER EMPLOYEES OF THE UNIVERSITY

34. عملداروں وغیرہ کادیگر یونیورسٹیز یا سرکاری دفاتر میں یا سے تبادلہ

Transfer officers, etc. to or from other Universities or Government Offices

35. وجوہات کا موقع فراہم کرنا

Opportunity to show cause

36. سنڈیکیٹ کو اپیلیں اور اس پر نظرثانی

Appeals to and review by Syndicate

37. سپرانیوئیشن کی عمر

Age of Superannuation

38. پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ

Pension insurance Gratuity, provident Fund and Benevolent Fund

باب-VII

یونیورسٹی فنڈ

CHAPTER-VII

UNIVERSITY FUND

39. یونیورسٹی فنڈ

University Fund

40. آڈٹ اور اکائونٹس

Audit and Accounts

باب-VIII

کالجوں کا یونیورسٹی سے الحاق ہونا

CHAPTER-VIII

AFFILIATION OF COLLEGES TO UNIVERSITY

41. الحاق

Affiliation

42. کورسز کا اضافہ

Addition of Courses

43. الحاق شدہ تعلیمی اداروں کے جانب سے رپورٹس

Reports from affiliated educational institutions

44. الحاق کو ختم کرنا

With draw of affiliation

45. الحاق کو ختم کرنے سے انکار کے خلاف اپیل

Appeal against refusal of withdrawal of affiliation

باب-IX

قوانین، ضوابط اور قواعد

CHAPTER-IX

STATUTES, REGULATIONS AND RULES

46. قوانین

Statutes

47. ضوابط

Regulations

48. قواعد

Rules

باب-X

عام گنجائشیں

CHAPTER-X

GENERAL PROVISIONS

49. کاروائی پر پابندی

Bar of Jurisdiction

50. ضمانت

Indemnity

51. رکاوٹیں ہٹانا

Repeal of Difficulties

52. سندھ آرڈیننس IV مجریہ ۱۹۷۷ کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance IV of 1977

سندھ ایکٹ نمبر IV مجریہ ۱۹۷۷
SINDH ACT NO.IV OF 1977
مہران یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۷۷
THE MEHRAN UNIVERSITY OF ENGINEERING AND TECHNOLOGY ACT, 1977

[۳۰ مئی ۱۹۷۷]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کے ذریعے مہران انجنیئرنگ اور ٹیکنالاجی کی یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔

جیسا کہ مہران انجنیئرنگ اور ٹیکنالاجی کی یونیورسٹی قائم کرنا ضروری ہوگیا ہے؛

اس کو اس طرح بنا کے نافذ کیا جائے گا:

باب- I
شروعاتی
CHAPTER-I

باب -I

PRELIMINARY
مختصر عنوان اور شروعات
and Short title commencement

تعریف
Definitions

شروعاتی

Chapter-I
PRELIMINARY

1. (1) اس ایکٹ کو مہران یونیورسٹی آف انجنئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۷۷ کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

2. اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مفہوم اور مقصد کے متضاد نہ ہو تب تک:

(a) ’’اکیڈمک کائونسل‘‘سے مراد ہے یونیورسٹی کی اکیڈمک کائونسل؛

(b) ’’الحاق شدہ کالج‘‘سے مراد ہے یونیورسٹی میں الحاق شدہ کالج؛

(c) ’’اتھارٹی‘‘دفعہ ۱۲ کے تحت بیان کی گئی یونیورسٹی کی اتھارٹیز میں سے کوئی اتھارٹی؛

(d) ’’چانسلر‘‘سے مراد ہے یونیورسٹی کا چانسلر؛

(e) ’’کالج‘‘ سے مراد ہے ایک کالج جس میں شامل ہو وہ ادارہ، جس میں انجنئیرنگ ، ٹیکنالاجی اور ایسے دوسرے منسلک مضامین کے کورسز کی تدریس یا پریکٹیکل ٹریننگ کے انتظام ہو، جیسا بیان کیا گیا ہو؛

(f) ’’ڈین‘‘ سے مراد ہے فیکلٹی کا ہیڈ؛

(g) ’’فیکلٹی‘‘ سے مراد ہے یونیورسٹی کا تدریسی عملہ؛

(h) ’’حکومت‘‘ سے مراد ہے سندھ حکومت ؛

(i) ’’عملدار‘‘ سے مراد ہے دفعہ ۲۶ میں مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملداروں میں سے کوئی بھی عملدار؛

(j) ’’بیان کئے گئے‘‘ سے مراد ہے قوانین، ضوابط اور قواعد کے مطابق بیان کئے

گئے؛

(k) ”پرنسپال“ سے مراد ہے کالج کا ہیڈ؛

(l) ”پرو چانسلر“ سے مراد ہے یونیورسٹی کا پرو چانسلر؛

[1] [(II)"پرو وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا پرو وائس چانسلر؛

(m) ”رجسٹرڈ گریجوئیٹ“ سے مراد ہے یونیورسٹی کا ایک گریجوئیٹ جس کا نام اس مقصد کے لئے رکھے گئے رجسٹرمیں داخل ہو اور جس میں شامل ہے کسی تصدیق شدہ یونیورسٹی کا اس ایکٹ کے تحت بیان کئے گئے کسی بھی مضمون میں اور جو صوبہ سندھ کا رہائشی ہو علاوہ اس کے کراچی ڈویژن کے، اور جس کا نام مندرجہ رجسٹر میں داخل ہو؛

باب-II
یونیورسٹی
CHAPTER-II
THE UNIVERSITY

(n) ”ضوابط“سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

ہیئت
Incorporation

(o) ”قواعد“ سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(p) ”سینیٹ“ سے مراد ہے یونیورسٹی کی سینیٹ؛

(q) ”قانون“ سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قانون؛

(r) ”سنڈیکیٹ“ سے مراد ہے یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ؛

(s) ”استاد“ سے مراد ہے ایک شخص جو یونیورسٹی یا کالج میں کسی ذکر کئے گئے کورس یا کورسز میں تعلیم دےرہا ہو اور جس میں شامل ہے وہ شخص جسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو؛

(t) ”ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ“ سے مراد ہے

[1] دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۱) کو سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ ۱۹۸۰ کے تحت تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ۲۱ جون ۱۹۸۰۔

یونیورسٹی کے طرف سے قائم کیا گیا اور سنبھالا کیا گیا یا تصدیق کیا گیا تدریسی شعبہ؛

(u) ’’یونیورسٹی‘‘ سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت قائم شدہ مہران یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی؛

(v) ’’وائس چانسلر‘‘سے مراد ہے یونیورسٹی کا وائس چانسلر

باب -II
یونیورسٹی
Chapter-II
THE UNIVERISTY

یونیورسٹی کے اختیار
Powers of the University

3. [1]["(1) ایک یونیورسٹی ہوگی، جس کو مہران یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی، جامشورو کہا جائے گا۔

بشرطیکہ نوابشاہ میں انجنیئرنگ اور ٹینالاجی کالج ہوگا جس کو اس کے بعد یونیورسٹی کالج کہا جائے گا اور وہ یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا اور انتظام کیا جائے گا۔"]

(2) یونیورسٹی چانسلر، پرو چانسلر، تمام عملدار، یونیورسٹی کے تمام اساتذہ اور اتھارٹیز کے دوسرے ممبران پر مشتمل ہوگی۔

(3) یونیورسٹی باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، جو مندرجہ ذیل نام سے کیس کر سکتی ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(۴) یونیورسٹی دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ ملکیت حاصل کرنے کی مجاز ہوگی، یا فروخت کرنے یا دوسری صورت میں اس میں شامل کسی ملکیت کو منتقل کرنے یا اس ایکٹ کے مقاصد کے لئے کسی ٹھیکے میں شامل ہونے کی مجاز ہوگی۔

[1] دفعہ ۲ میں شق (II) کے بعد سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۹۸۶ کے تحت نئی شق شامل کی گئی۔ تاریخ ۲۶ نومبر ۱۹۸۶۔

(۵) تمام حاصل کئے گئے یا قبضہ کئے گئے جائیداد اور حاصل کئے گئے تمام حقوق اور کراچی یونیورسٹی میں شامل تمام اثاثے، سابقہ این ای ڈی انجنیئرنگ کالیج میں بنائے گئے اضافی کیمپس کے سلسلے میں ذکر کی گئی یونیورسٹی میں شامل ہوجائیگے، اس ایکٹ کے لاگو ہونے سے یونیورسٹی کے طرف منتقل ہوجائیگے۔

(۶) مندرجہ بالا کالج میں خدمات سرانجام دینےوالے تمام ملازم بشمول سندھ یونیورسٹی کے اساتذہ اور عملداروں کے، اس ایکٹ کے فوری طور لاگو ہونے سے پہلے یونیورسٹی کے ملازمت کے طرف منتقل ہوجائیں گے اور ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسے یونیورسٹی طئے کرے۔

بشرطیکہ ایسے شرائط اور ضوابط یونیورسٹی کے طرف منتقل ہونے سے پہلے ملازمین کو ملنے والی سہولتوں سے کم فائدہ نہیں ہوگا۔

یونیورسٹی کے دائرہ اختیار

Jurisdiction of

4. یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیار حاصل ہوں گے:

(a)انجنیئرنگ اور ٹیکنالاجی اور ایسے دوسرے منسلک مضامین میں تعلیم اور تحقیق فراہم کرنے اور ترقی اور معلومات کی فراہمی، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(b) یونیورسٹی اور کالیجز میں پڑھائے جانے والے کورسز آف اسٹڈیز بیان کرنے؛

(c)امتحان منعقد کرنے اور ڈگریاں، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے اکیڈمک ڈسٹنکشنز ایسے لوگوں کو بیان کئے گئے شرائط کے مطابق دینے، وہ اس مقاصد کے لئے داخل ہوئے اور جو اس مقصد کے لئے داخل ہوئے اور جس نے اس کے امتحان پاس کئے ہو۔

(d)ذکر کئے گئے طریقیکار کے مطابق جن لوگوں کی چانسلر منظوری دے ان کو اعزازی ڈگریاں یا دوسری اکیڈمک ڈسٹنکشنز دینا؛

(e)ایسے لوگوں کو ڈگریاں دینا جنہوں نے بیان کئے

the University

گئے شرائط کے مطابق آزادانہ تحقیق کی ہو؛

(f)ایسے اشخاص کو مخصوص کورس پڑھانا یا تربیت دینا جو یونیورسٹی کے شاگرد نہ ہوں اور ان کو سرٹیفکیٹس اور ڈپلوماز دینا؛

(g) کالیجز کو مندرجہ ذیل طریقیکار کے مطابق الحاق یا الگ کرنا؛

(h)مندرجہ ذیل طریقیکار کے مطابق کالیجز کو مراعات میں شامل کرنا یا اس کو ایسی مراعات ختم کرنا؛

(i)الحاق شدہ یا الحاق ہونے کی خواہش رکھنے والے کالیجز کی جانچ کرنا؛

یونیورسٹی تمام لوگوں کے لئے کھلی ہوگی

University opens to all classes creeds etc

(h)دوسری یونیورسٹیز یا سیکھنے کے مرکز پر پاس کئے گئے امتحانات یا تدریس کا عرصہ قبول کرنا یا ایسی منظوری کو رد کرنا؛

(k)دوسری یونیورسٹیز یا پبلک اتھارٹیز سے ایسے طریقے اور ایسے مقاصد کے لئے تعاون کرنا، جیسے وہ طئے کرے؛

یونیورسٹی میں تدریس

Teaching in the University

(l)تدریس، تحقیق، انتظامیہ، تربیت اور ایسے دوسرے مقاصد سے منسلک آسامیاں پیدا کرنا اور اس آسامیوں پر لوگ مقرر کرنا؛

(m) کسی الحاق شدہ کالج کی استاد یا ایسے کسی دوسرے شخص کو یونیورسٹی کے استاد کے طور پر پہچان دینا؛

(n)مندرجہ طریقیکار کے مطابق فیلوشپس، اسکالرشپس برسریز، میڈلز اور انعام منعقد کرنا اور دینا؛

یونیورسٹی طلباء یونین

University Students union

(o)تدریس اور تحقیق کی ترقی کے لئے ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ، کالیجز، فیکلٹیز ، ادارے، سینٹرز آف ایکسیلنس، میوزیمز اور دوسرے سیکھنے کے مرکز قائم کرنا اور ان کی مرمت،دیکھ بھال اور چلانے کے لئے ایسے انتظام کرنا، جیسے وہ طئے کرے؛

باب-III

چانسلر اور پرو

(p)یونیورسٹی اور کالج کی شاگردوں کی رہائش کا ضابطہ رکھنا، رہائش کے ہالس قائم کرنا اور سنبھالنا

اور شاگردوں کی ہاسٹلز اور لاجنگ کے لئے کسی جگہ کی منظوری دینا؛

(q) یونیورسٹی اور کالیجز کی شاگردوں کی نظم و ضبط پر نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا اور ایسے شاگردوں کی ایکسٹراکیوریکولر اور ریکریشنل سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے انتظام کرنا؛

(r)اس کے خلاف انتظامی کاروائی کرنے، اور شاگردوں پر مندرجہ طریقے کے مطابق جرمانہ لگانا؛

(s) ایسی فیس اور دوسری ادائیگیاں لگانا اور وصول کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

(t)یونیورسٹی کو اپنی جائیداد، منتقل کی گئی جائیداد اور گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹ، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرےچندےحاصل کرنے اور سنبھالنا، اور ایسی ملکیت، گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس یا اس طرح کئے گئے چندوں کی نمائندگی کرنے والے کسی فنڈ کی سرمائیکاری کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(u) تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور اشاعت کا اہتمام کرنا؛ اور

(v) ایسے دوسرے اقدام اٹھانا اور کام کرنا، پھر وہ مندرجہ بالا اختیارات کے مطابق ہو یا نہیں، جو یونیورسٹیوں کی تدریس، سیکھنے اور تحقیق اور تدریس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہوں؛

5. (1) جب تک کسی قانون کے متضاد نہ ہو، یونیورسٹی کو کراچی ڈویزن کے علاوہ پورے صوبہ سندھ میں ایسے علائقاجات پر دائرہ اختیار ہوگا:

بشرطیکہ، حکومت یونیورسٹی سے صلاح کے بعد، عام یا خاص حکم کے ذریعے، دائرہ اختیار کو تبدیل کر سکتی ہے۔

(2) اس ایکٹ کے لاگو ہونے کے بعد، اس ایکٹ کی گنجائشوں سے منسلک دوسرے تمام قوانین کی گنجائیشیں، جو یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں وقتی

چانسلر

CHAPTER-III

CHANCELLOR AND PRO CHANCELLOR

چانسلر

Chancellor

معائنہ

Visitation

پرو چانسلر

Pro-Chancellor

باب-IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

CHAPTER-IV

AUTHORITIES

طور لاگو ہو، وہ لاگو نہیں ہوں گی۔

(3) یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والا کوئی بھی کالج حکومت کی اجازت کے علاوہ یونیورسٹی کا الحاق حاصل نہیں کرے گا یا یونیورسٹی سے الحاق نہیں رہے گا۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے تحت، یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے تمام کالیج ، اس ایکٹ کے لاگو ہونے سے یونیورسٹی میں ضم ہوجائیں گے۔

OF THE UNIVERSITY

اتھارٹیز

Authorities

6. یونیورسٹی تمام لوگوں چاہے وہ کسی بھی جنس، مذہب، نسل، طبقے یا رنگ کے ہوں، ان کے لئے کھلی ہوگی اور کسی بھی شخص کو یونیورسٹی کے مراعات سے ایسے بنیاد سے انکار نہیں کیا جائے گا:

بشرطیکہ اس دفعہ سے کسی بھی بات کا یہ مطلب نہیں لیا جائے گا کہ وہ شاگردوں کو ان مذہبی عقیدوں کے مطابق تدریس دی جانے والی مذہبی تعلیم کو نہیں روکے گی، لیکن وہ اس طرح تدریس کی جائے گی، جیسے طئے کیا جائے۔

سینیٹ

Senate

7. (1) یونیورسٹی یا کالجز میں مختلف کورسز میں تمام تدریس مندرجہ طریقے کار کے مطابق کی جائے گی اور اس میں شامل ہوں گے لیکچرز، ٹیوٹورلز، بحث مباحثے، سیمینار، مظاہرے، لیبارٹریز میں عملی کام اور ورکشاپ اور ہدایات کے دوسرے طریقے۔

(2) یونیورسٹی یا کالیج کے کسی بیان کئے گئے کورس میں تدریس کا ایسی اختیاری کے طرف سے انتظام کیاجائیگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(3) یونیورسٹی اور کالج میں تدریس کے کورسز اور نصاب ایسے ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

8. (1) بیان کئے گئے طریقے کے مطابق یونیورسٹی کے طلباء کی یونین بنائی جائے گی، جس کے بعد اس کو یونین کہا جائے گا۔

(2) کام اور مراعات اور یونین سے منسلک دوسرے تمام معاملات ایسے ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب -III

چانسلر اور پرو چانسلر
Chapter-III
CHANCELLOR AND PRO-CHANCELLOR

9. (1) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا۔
(2) چانسلر جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

سینیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Senate

10. (1) چانسلر یونیورسٹی سے واسطہ یا بلاواسطہ منسلک کسی معاملےیا مسئلےکی جانچ پڑتال کرا سکتا ہے اور اس سلسلے میں ایک یا ایک سے زائد شخص ایسی جانچ پڑتال کے لئے مقرر کر سکتا ہے۔
(2) سنڈیکیٹ کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت جانچ پڑتال کے متعلق نوٹس دیا جائے گا اور اس کو ایسی جانچ پڑتال میں پیش کیا جائے گا۔

سنڈیکیٹ
Syndicate

(3) جانچ پڑتال مکمل ہونے کے بعد، چانسلر ان کے نتیجے کے متعلق اپنی رائے سے سنڈیکیٹ کو آگاہ کرے گا اور سنڈیکیٹ کا ردعمل معلوم کرنے کے بعد چانسلر سنڈیکیٹ کو ایسے اقدام لینے کا مشورہ دے سکتا ہے یا ایسے وقت پر ایسا کچھ کرنے سے منع کر سکتا ہے، جیسے وہ اس سلسلے میں بیان کرے۔
(4) جہاں سنڈیکیٹ ذیلی دفعہ (3) کے تحت چانسلر کے طرف سے مشورہ پر مندرجہ وقت کے دوراں عمل کرنے میں ناکام ہوتی ہے تو چانسلر، وضاحت یا سنڈیکیٹ کے طرف سے پیش کی گئی عرضی پر غور کرنے کے بعد ، ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور وہ وائس چانسلر کی ذمے داری ہوگی کہ وہ ایسی ہدایات پر عملدرآمد کو یقینی بنائے۔
11. (1) وزیر برائے تعلیم یونیورسٹی کا پرو چانسلر

ہوگا:
بشرطیکہ جب ایک سے زائد وزیر برائے تعلیم ہوں گے تو ہائیر ایجوکیشن کا وزیر پروچانسلر ہوگا۔
(2) جب چانسلر غیر حاضر ہوگا یا دوسری صورت میں اس طرح عمل کرنے سے قاصر ہوگا تو پرو چانسلر، چانسلر کے اختیار استعمال کرے گا اور اس کے کام سرانجام دے گا۔

سنڈیکیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Syndicate

باب -IV
یونیورسٹی کی اتھارٹیز
Chapter-IV
AUTHORITIES OF THE UNIVERISTY

12.مندرجہ ذیل یونیورسٹی کی اتھارٹیز ہوں گی:
(i)سینیٹ؛
(ii)سنڈیکیٹ؛
(iii)اکیڈمک کائونسل؛
(iv)بورڈ آف فیکلٹیز ؛
(v)بورڈ آف اسٹڈیز ؛
(vi) سلیکشن بورڈ ؛
(vii)ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ؛
(viii)فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛
(ix)افیلیئشن کمیٹی؛
(x)ڈسیپلین کمیٹی؛اور
(xi) ایسی دوسری باڈیز جیسے قوانین میں بیان کی گئی ہوں؛
13. (1) سینیٹ مشتمل ہوگی:
(i)چانسلر ؛
(ii)پروچانسلر ؛
(iii)تمام عملدار ؛
(iv) سنڈیکیٹ کے تمام میمبر ؛
(v)امیریٹس پروفیسرز کے ساتھ یونیورسٹی کے تمام پروفیسر ؛

(vi) پروفیسرز کے علاوہ یونیورسٹی کے چار استاد، جن کی سروس کم از کم تین سال ہو، وہ تمام یونیورسٹی کے اساتذہ کے طرف سے منتخب کئے جائیں گے؛

(vii)الحاق شدہ کالیج کے تمام پرنسپال؛

(viii)شاگرد یونینز کے دو نمائندہ یعنی، یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹس یونینز کا صدر اور ایسے صدر کی طرف سے [1]["یونیورسٹی اور یونیورسٹی کالج سے"] الحاق شدہ کالیجز کی اسٹوڈنٹس یونینز کے صدر منتخب کئے جائیں گے؛

(ix)ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ، حیدرآباد کا چیئرمین؛

(x)تمام گریجوئیٹس کی طرف سے ان میں سے ایک رجسٹرڈ گریجوئیٹ کو منتخب کیا جائیگا؛اور

(xi)نامور انجنیئرز اور انجینئرنگ اور ٹیکنالاجی میں ماہر میں سے دو اشخاص کو چانسلر کی طرف سےنامزد کیا جائے گا؛

(2) چانسلر یا اس کی غیر موجودگی میں، پرو چانسلر، یا دونوں کی غیر موجودگی میں، وائس چانسلر سینیٹ کا چیئرمین ہوگا۔

اکیڈمک کائونسل
Academic Council

(3) ایکس آفیشو ممبران کے علاوہ سینیٹ کے ممبر، تین سال کے لئے عہدہ رکھیں گےاور اگر ایسے کسی ممبر کا عہدہ مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (1) تحت پر کی جائے گی اور ایسی آسامی پر مقرر کئے گئے ممبران باقی مدت تک عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

(4) سینیٹ سال میں کم از کم دو مرتبہ وائیس چانسلر کی طرف سے چانسلر کے مشورہ سے طئے کی گئی تاریخوں پر میٹنگ کرے گی۔

(5) سینیٹ کی میٹنگ کا کورم ممبران کے ٹوٹل تعداد

[1]دفعہ ۱۳ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (viii) میں سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ ۱۹۸۰ کے تحت ترتیبوار الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۲۱ جون ۱۹۸۰۔

کا ایک تہائی برابر ہوگا، جس کو ایک کی نسبت برابر گنا جائیگا۔

14. اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق سینیٹ کے مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:

(a)قوانین پر غورکرنا اور منظوری دینا؛

(b)سالانہ رپورٹ، اکائونٹس کی سالانہ اسٹیٹمنٹ اور سالانہ اور نظرثانی شدہ بجیٹ تخمینہ پر غور کرنا اور منظوری دینا؛

(c) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

(d) اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی کسی اختیاری یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی حوالے کرنا؛ اور

(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو؛

اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Academic Council

15. (1) سنڈیکیٹ مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر (چیئرمین) ؛

[1]["(i-a)پرو وائیس چانسیلر"؛]

(ii) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر مقرر کیا جائے گا۔

(iii) یونیورسٹی کا ایک پروفیسر اور ایک استاد جو پروفیسر نا ہو یونیورسٹی کے استاتذہ کی طرف سے مشترکہ طور پر منتخب کیا جائے گا؛

(iv) [2]["یونیورسٹی کالج کا پرنسپال اور"] الحاق شدہ کالجز کے پرنسپالز میں سے ایک کو ایسے سب پرنسپالز کی طرف سے منتخب کیا جائے گا؛

(v)نامور انجنیئرز اور انجینئرنگ اور ٹیکنالاجی میں ماہر میں سے دو اشخاص کو چانسلر کی طرف سےنامزد کیا جائے گا؛

---

[1]دفعہ ۱۵ میں ذیلی دفعہ (۱) کی شق (i) کے بعد سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ ۱۹۸۶کے تحت الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۲٦ نومبر ۱۹۸٦۔

[2]دفعہ ۱۵ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (iv) میں سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ ۱۹۸۰ کے تحت الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۲۱ جون ۱۹۸۰۔

(vi)سندھ حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکریٹری ؛

(vii)سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کے طرف سے نامزد کیا گیا ہائی کورٹ کا ایک جج ؛

(viii)صوبائی اسمبلی سندھ کے تین میمبرز صوبائی اسمبلی کے میمبرز کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛ اور

(ix) یونین کا صدر۔

(2) ایکس آفیشو ممبران کے علاوہ سنڈیکیٹ کا میمبر تین سال تک عہدہ رکھے گا اور اگر کسی میمبر کے عہدے کی مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہو رہی ہو تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (1) کے تحت پر کی جائے گی اور ایسی آسامی پر مقرر کئے گئے ممبر باقی مدت کے لئے عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

(3) سنڈیکیٹ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر سمجھی جائے گی۔

16. (1) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کے ایگزیکیوٹو باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائیشیں اور قوانین کے مطابق، یونیورسٹی کے معاملات اور جائیداد پر عام نظرداری رکھے گی۔

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاہ، اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے مطابق سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیار حاصل ہوں گے:

(a)طریقہ طئے کرنا، قبضہ دینا اور یونیورسٹی کی اسٹمپ کا استعمال کرنا؛

(b) یونیورسٹی کے طرف سے کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد منتقلی یا فروخت کے ذریعے یا کسی دوسرے معاملے میں رکھنا، سنبھالنا، حاصل کرنا یا لینا؛

(c)یونیورسٹی کے طرف سے فنڈز رکھنا، انتظام کرنا اور اس پر ضابطہ رکھنا اور فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے سے ایسے فنڈز حکومتی

دوسرے اتھارٹیز کی بناوٹ، کام اور اختیار
Constitution functions and powers of other Authorities

کچھ اتھارٹیز کے جانب سے کمیٹیوں کی مقرری
Appointment of Committees by certain Authorities

اتھارٹیز کے ممبران کے عہدےکی مدت کی شروعات
Commencement of term of office of members of Authorities

اتھارٹیز کی ممبرشپ کے متعلق تکرار
Dispute about membership of Authorities

اتھارٹیز کی بناوٹ میں رکاوٹ
Voids in the constitution of Authorities

سیکیورٹیز میں محفوظ کرنا یا دوسرے سیکیورٹیز میں جیسے بیان کیا گیا ہو؛	
(d)سالانہ اور نظرثانی شدہ بجیٹ تخمینہ پر غور کرنا اور اس سلسلے میں سینیٹ کو مشورہ دینا اور خرچ کی اہم مد میں سے دوسرے فنڈز کا خرچ کرنا؛	اتھارٹیز کی کارروائیوں کی توثیق Validity of proceedings of authorities
(e)یونیورسٹی کے اثاثے اور وسائل کے ساتھ تمام مالی اخراجات کی اکائونٹس کے کتاب ترتیب دینا؛	
(f) یونیورسٹی کے طرف سے ٹھیکے میں داخل ہونا؛	
(g)عمارتیں اور دوسرے احاطے، لائبریریز، فرنیچر، سامان، اوزار اور ایسے دوسری یونیورسٹی کو مطلوب اشیاء فراہم کرنا؛	اتھارٹیز کی کارروائیوں کو ختم کرنا Annulment of proceedings of Authorities
(h)رہائش کے لئے ہالز تعمیر اور اس کی نگھبانی کرنے یا شاگردوں کے لئے ہاسٹلز تعمیر کروانے اورطلباء کی ایسی رہائش کے لئے کوئی جگہ منتخب کرنا؛	
(i) کالیجزکو الحاق دینا یا ان کا الحاق ختم کرنا؛	
(j)کالیجز کو اپنی مراعات میں شامل کرنا یا ان کو ایسی مراعات سے خارج کرنا؛	باب-V یونیورسٹی کے عملدار CHAPTER-V OFFICERS OF THE UNIVERSITY
(k)کالیجز اور تدریسی شعبوں کی انسپیکشنز کرانا؛	
(l)تدریسی، تحقیق، ترقی، انتظامیہ، تربیت اور ان سے منسلک کسی دوسرے مقاصد کے لئے آسامیاں پیدا کرنا؛	
(m)سلیکشن بورڈ کی سفارش پر یونیورسٹی استاد اور بنادی تنخواہ پانچ سو روپے سے زائد لینے والے عہدوں پر ملازمین مقرر کرنا؛	یونیورسٹی کے عملدار Officers of the University
(n)ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق امیریٹس پروفیسرز مقرر کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛	
(o)عملدار (علاوہ وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو مندرجہ ذیل طریقےکار کے مطابق سسپینڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے ہٹانا؛	
(p)اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛	
(q)چانسلر کی منظوری سے، بیان کردہ شرائط کے	

	مطابق اعزازی ڈگریاں دینا؛
	(r)سینیٹ کو پیش کرنے کے لئے قوانین کے ڈرافٹس تجویز کرنے؛
وائیس چانسلر Vice Chancellor	(s)اکیڈمک کائونسل کے طرف سے تجویز کئے گئے ضوابط پر غور کرنا اور منظوری دینا یا اکیڈمک کائونسل کے مشورے کے بعد ضوابط بنانا؛
	(t)یونیورسٹی کے معاملات کے متعلق سینیٹ کو پیش کرنا اور منظوری کے لئے سالانہ رپورٹ تیار کرنا ؛
	(u)سینیٹ کی طرف سے کسی بھی معاملے پر طلب کئے گئے معاملہے پر رپورٹ پیش کرنا؛
وائیس چانسلر کے اختیار اور ذمے داریاں Powers and duties of the Vice Chancellor	(v)اس ایکٹ میں ذکر نہیں کئے گئے یونیورسٹی سے منسلک معاملات کو حل کرنا، جیسے مناسب سمجھے؛اور
	(w)اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا۔
	17. اکیڈمک کائونسل مشتمل ہوگی:
	(i) وائیس چانسیلر (چیئرمین)؛
	[1]["(i-a)پرو وائس چانسلر؛"]
	(ii) ڈینس؛
	(iii)امیریٹس پروفیسرز بشمول یونیورسٹی کے پروفیسرز؛
	(iv)ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کا چیئرمین؛
	(v)الحاق شدہ کالیجز کے تمام پرنسپالز [2][اور یونیورسٹی کالج کا پرنسپال اور]؛
	(vi)دو نامور انجنیئر اور انجنیئرنگ اور ٹیکنالاجی کے ماہر چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛
	(vii)سندھ حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکریٹری؛

[1]دفعہ ١٧کی ذیلی دفعہ (١) میں اس کی شق (i) کے بعد سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ١٩٨٦کے تحت الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ٢٦ نومبر ١٩٨٦۔

[2]دفعہ ١٧ کی ذیلی دفعہ (١) میں شق (v) میں سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ ١٩٨٠ کے تحت الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ٢١ جون ١٩٨٠۔

(viii) رجسٹرار؛
(ix)لائبریرین؛اور
(x) ناظم امتحانات ۔
(2) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ اکیڈمک کائونسل کے میمبر، تین سال کے لئے عہدہ رکھ سکے گا اور اگر ایسے میمبر کے عہدہ کی مدت ختم ہونے سے پہلے عہدہ خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی پر ذیلی دفعہ (1) کے تحت بھرتی کی جائیگی اور اس آسامی پر مقرر کیا گیا میمبر باقی مدت کے لئے عہدہ رکھ سکتا ہے۔
(3) اکیڈمک کائونسل کی میٹنگ کا کورم کل ممبران کے ایک تہائی برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر گنا جائے گا۔
18. (1) اکیڈمک کائونسل یونیورسٹی کی اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین اور ضوابط کے مطابق، اس کے ہدایات ، تحقیق اور امتحانات کے قابل معیار قائم رکھنے اور یونیورسٹی اور کالیجز کی تعلیمی زندگی کو سنبھالنے اور فروغ دینے کے اختیار حاصل ہوں گے۔
(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین اور ضوابط کے مطابق، اکیڈمک کائونسل کو اختیارات حاصل ہوں گے:

رجسٹرار
Registrar

(a)تعلیمی معاملات پر سنڈیکیٹ کو مشورے دینا؛
(b) تدریس، تحقیق اور امتحانات کرانا؛
(c) تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے امتحانات میں طلباء کی داخلا کرانا؛
(e) اسٹوڈنٹ شپس، اسکالرشپس، میڈلز اور انعام دینے کے انتظام کرنا؛
(f)فیکلٹییز ، تدریسی شعبہ جات اور بورڈ آف اسٹیڈیز کی بناوٹ اور تنظیم سازی کے لئے سنڈیکیٹ کی اسکیمیں تجویز کرنا؛
(g) سنڈیکیٹ کے غور اور منظوری کے لئے ضوابط

تیار کرنا؛

(h)فیکلٹی کی کسی بورڈ یا بورڈ آف اسٹیڈیز کی سفارش پر، سالانہ ضوابط تجویز کرنا، تدریس کے کورس، نصاب اور تمام یونیورسٹی امتحانات کے ٹیسٹ کے لئے رہنمائی فراہم کرنا، بشرطیکہ اگر ایسے بورڈ کی سفارشات مندرجہ تاریخ تک حاصل نہیں ہوتی ہے،اکیڈمک کائونسل، سنڈیکیٹ کی منظوری سے، ایسے ضوابط کو آنے والے مالی سال کے لئے جاری رکھنے کی اجازت دے سکتا ہے؛

ڈائریکٹر آف فنانس
Director of Finance

(i)دوسری یونیورسٹیز یا ایگزیمننگ باڈیز کے امتحانات کی تصدیق کرنا ان کو یونیورسٹی کے منسلک امتحانات کے برابر درجہ دینا؛

امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations

(j)اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں ممبرز مقرر کرنا؛

(k) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں؛

19. اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیار جس کے لئے ایکٹ میں کچھ خاص گنجائشیں نہیں بنائی گئی ہوں، وہ اس طرح ہوں گے، جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

ریزیڈنٹ آڈیٹر
Resident Officer

20. کوئی بھی اتھارٹی، وقتاً فوقتاً، ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائیزری کمیٹیاں بنا سکتی ہے، جیسا وہ مناسب سمجھے اور ایسے افراد کو کمیٹی کے ممبران کی حثییت سے مقرر کر سکتی ہے، جو ایسی اتھارٹی کے میمبر نہیں ہوں۔

دوسرے عملدار
Other Officers

باب-VI
عملدار، اساتذوہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین
CHAPTER-VI
OFFICERS,

21. جہاں ایک میمبر کسی اتھارٹی یا باڈی میں اس ایکٹ کے تحت کسی طئے شدہ مدت کے لئے منتخب

کیا جائے گا، مقرر کرنا یا نامزد کیا جائے گا جب تک اس کی شروعات کی تاریخ نہیں بیان کی جائے، اس کو منتخب، مقرری یا نامزدگی والی تاریخ سے گنا جائے گا، جیسے معاملہ ہو۔

TEACHERS AND OTHER EMPLOYEES OF THE UNIVERSITY

عملداروں وغیرہ کادیگر یونیورسٹیز یا سرکاری دفاتر میں یا سے تبادلہ
Transfer officers, etc. to or from other Universities or Government Offices

22. اگر کسی شخص کی اہلیت کے متعلق تکرار پیدا ہوتا ہے یا وہ کسی اتھارٹی کے میمبر کی حیثیت سے کام جار ی رکھتا ہے تو ایسا معاملہ وائس چانسلر، سب سے سینیئر ڈین اور سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس یا ان کے طرف سے نامزد کئے گئے ہائی کورٹ کے جج پر مشتمل کمیٹی کے طرف بھیجا جائے گا اور ایسی کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

وجوہات کا موقع فراہم کرنا
Opportunity to show cause

23. جہاں ایک اتھارٹی یا باڈی کی ایک میمبر کا عہدہ حکومت کے تحت کسی آفیس کے ختم ہونے یا ایسے میمبر کو منتخب ہونے یا نامزد کرنے والی مجاز تنظیم، ادارے یا دوسری باڈی کے ختم ہونے یا ایسی تنظیم، ادارے یا دوسری باڈی کے ختم ہونے یا ایسی تنظیم، ادارے یا باڈی کو کام سے روکنے پر، یا کسی دوسری وجہ سے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی کو اس طرح ایسے شرائط کے مطابق پر کیا جائے گا، جیسے چانسلر ہدایت کرے۔

24. یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی یا باڈی کا کوئی اقدام یا کاروائی ایسی اتھارٹی یا باڈی میں آسامی کی صورت میں یا بناوٹ میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوں گے۔

سنڈیکیٹ کو اپیلیں اور اس پر نظرثانی
Appeals to and review by Syndicate

25. (1) جہاں چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کاروائی اس ایکٹ کی گنجائش، قوانین، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں کہ ایسی اتھارٹی کے اسباب جاننے کے لئے طلب کرنے کے بعد کیوں نہ ایسی کاروائی کو ختم کیا جائے، تحریر میں حکم کے

ذریعے، ایسی کاروائی کو رد کریگا۔

سپرا ینوئیشن کی عمر
Age of Superannuation

(2) جہاں کسی اتھارٹی کا ایک ممبر اخلاقی گستاخی کا سزایافتہ ہے، یا ذہنی مریض ہوگیا ہے یا دوسری صورت میں ایسے اتھارٹی کے میمبر کی حیثیت اپنے کام سرانجام دینے کے لئے نااہل ہوگیا ہے کہ ایسے شخص کو چانسلر کے طرف سے اتھارٹی کی ممبرشپ سے ہٹایاجائےگا۔

باب -V
یونیورسٹی کے عملدار
Chapter-V
OFFICERS OF THE UNIVERSITY

پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ
Pension insurance Gratuity, provident Fund and Benevolent Fund

26. مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملدار ہوں گے:

(i)وائس چانسلر؛

[1][(i-a)" پر و وائس چانسلر؛"]

(ii)ڈینس؛

(iii)تدریسی شعبے کا چیئرمین؛

(iv)رجسٹرار؛

(v)ڈائریکٹر آف فنانس؛

(vi)امتحانات کا کنٹرولر؛

(vii) ریزیڈنٹ آڈیٹر؛

(viii)لائبریرین؛ اور

(ix)] ایسے دوسرے اشخاص کے جو ضوابط کے مطابق بیان کیئے گئے ہوں۔

باب-VII
یونیورسٹی فنڈ
CHAPTER-VII
UNIVERSITY FUND

یونیورسٹی فنڈ
University Fund

27. (1) وائس چانسلر، چانسلر کے طرف سے چار سال کی مدت کے لئے ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیئے جائیں گے، جیسے چانسلر طئے کرے اور وہ تب تک عہدہ رکھے گا جب تک چانسلر چاہے۔

(2) جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو، یا وہ غیر حاضر ہے یا بیماری کی وجہ سے یا کسی دوسرے

---

[1]دفعہ ۲۶ کی شق (i) کے بعد سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۹۸۶ کے تحت الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۲۶ نومبر ۱۹۸۶۔

وجہ سے اپنی آفس کے کام سرانجام نہیں دے سکتا۔ چانسلر ایسے انتظام کر سکتا ہے ، جیسے وہ مناسب سمجھے۔	آڈٹ اور اکاؤنٹس Audit and Accounts
(3) وائس چانسلر یونیورسٹی کے مرکزی آرگنائیزر اور اکیڈمک افسر ہوں گے۔	
28. وائس چانسلر کو اختیارات حاصل ہوں گے:	
(i)اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین،ضوابط اور قواعد کے نافذ ہونے کو یقینی بنانا؛	
(ii)دونوں چانسلر اور پرو چانسلر کی غیر حاضری میں یونیورسٹی کے کانووکیشن اور سینیٹ کی میٹنگز کی صدارت کرنا؛	
(iii) اتھارٹیز یا یونیورسٹی کی دوسری باڈیز کی میٹنگز میں شامل ہونا اور اس کی صدارت کرنا، جس کا وہ چیئرمین ہو یا نہ ہو؛	باب-VIII کالجوں کا یونیورسٹی سے الحاق ہونا CHAPTER-VIII AFFILIATION OF COLLEGES TO UNIVERSITY
(iv) ہنگامی صورتحال میں ایسے اقدام اٹھانا، جو یہ ضروری سمجھے اور اس کے بعد جتنا جلد ہو سکے، اس اٹھائے گئے اقدام کے متعلق اس عملدار، اتھارٹی یا دوسری باڈی کو رپورٹ کرنا، جس کو عام صورتحال میں اقدام اٹھانے ہو؛	
(v) عارضی آسامیاں پیدا کرنا، جو چھہ ماہ کے مدت سے زائد نہ ہو اور اس آسامیوں پر بھرتی کرنا؛	الحاق Affiliation
(vi) ابتدائی تنخواہ پانچ سو روپے ماہانہ سے زائد لینے والے عہدوں پر تقرری کرنا؛	
(vii)منظور شدہ بجٹ سے خرچ جاری کرنا اور اگر ضروری ہو خرچ کی اسی میجر ہیڈ سے فنڈز کو دوبارہ ترتیب دینا؛	
(viii)دوبارہ ترتیب کے ذریعے ایسی رقم جاری کرنا جو پانچ ہزار روپے سے زائد نہ ہو، ایسے خرچ کے لئے جو بجٹ میں ذکر نہیں کئے گئے ہو اور اس کو سنڈیکیٹ کی آنےوالی میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛	
(ix)منسلک یونیورسٹی کے طرف سے ملے ہوئے ناموں کے پینل پر غور کرنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے پیپر سیٹرس اور	

ایگزیمینرس مقرر کرنا؛
(x)پیپرز کی جانچ پڑتال، مارکس شیٹس بنانے اور امتحانات کی نتائج کی تیاری کے انتظام کرنا؛
(xi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملدار اور دوسرے عملداروں کو تدریسی، تحقیق، امتحان، انتظامیہ یا یونیورسٹی کی دوسری سرگرمیاں حوالے کرنا، جیسے وہ ضروری سمجھے؛
(xii) ایسی شرائط کے مطابق، جیسے بیان کیئے گئے ہو، اس ایکٹ کے تحت اپنے کوئی بھی اختیار یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازم کے حوالے کرنا؛
(xiii) ایسے اختیار استعمال کرنا اور ایسے کام سرانجام دینا، جیسے بیان کیئے گئے ہوں۔

[1] [28-A- (1) چانسلر، وائس چانسلر سے مشورے کے بعد مین کیمپس اور اضافی کیمپسز، اگر کوئی ہو، یا دوسری کیمپسز کے لئے مشترکہ طور پر الگ الگ ایسے شرائط اور ایسے مدت کے لئے، جو چار سال سے زائدنہ ہو، جیسے چانسلر طئے کرے، پرو وائس چانسلر مقرر کر سکتا ہے؛

کورسز کا اضافہ
Addition of Courses

(2) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت پرووائس چانسلر مقرر کیا گیا ہے۔ وہ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، وائس چانسلر کے ایسے اختیار استعمال کریں گے اور ایسے کام سرانجام دیں گے، یا کیمپس کے سلسلے میں ایسے دوسرے اختیار استعمال کریں گے اور کام سرانجام دیں گے، جس کے لئے وہ مقرر کیا گیا ہے، جیسے چانسلر ان کو حوالے کرے۔"[

الحاق شدہ تعلیمی اداروں کے جانب سے رپورٹس
Reports from affiliated educational institutions

29. (1) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور سنڈیکیٹ کے طرف سے مقرر کیا جائے گا۔ بشرطیکہ پہلے رجسٹرار اس ایکٹ کے فوراً لاگو ہونے کے بعد چانسلر کے طرف وائس چانسلرکے مشورے سے مقرر کیا جائے گا۔

الحاق کو ختم کرنا

[1] دفعہ 28-A کو سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۹۸۶کے تحت شامل کیا گیا۔ تاریخ ۲۶ نومبر ۱۹۸۶۔

(2) رجسٹرار ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیاجائے گا، جیسے چانسلر طئے کرے اور تین سال کے لئے عہدہ رکھے گا اور دبارہ مقرری کے لئے اہل ہوگا۔

(3) رجسٹرار کر سکے گا:

(a)یونیورسٹی کی عام اسٹمپ اور تعلیمی رکارڈز سنبھالے گا؛

(b) بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رجسٹر ترتیب دے گا؛

(c)بیان کردہ طریقہ کا کے مطابق اتھارٹیز کے میمبرز کا انتخاب کروائے گا؛

(d) ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

30. (1) ڈائریکٹر آف فنانس یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے مطابق مقرر کیاجائےگا، جیسے وہ طئے کرے۔

(2) ڈائریکٹر آف فنانس کر سکے گا:

(a) یونیورسٹی کی ملکیت، مالیات اور سرمایہ کاری کا انتظام کرے گا؛

(b) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کا تخمینہ تیار کرے گا اور ایسے تخمینہ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی، سنڈیکیٹ اور سینیٹ کے سامنے پیش کریں گے؛

(c) یقینی بنائے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈ ان مقاصد کے لئے استعمال ہوئے ہیں، جن کے لئے وہ فراہم کئے گئے ہیں؛اور

(d)ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

31. (1) ناظم امتحانات اتھارٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور سنڈیکیٹ کے طرف سے ایسے شرائط کے تحت مقرر کیئے جائینگے، جیسے وہ طئے کرے؛ بشرطیکہ اس ایکٹ کے فوراً شروعات کے بعد پہلا

With draw of affiliation

الحاق کو ختم کرنے سے انکار کے خلاف اپیل

Appeal against refusal of withdrawal of affiliation

باب-IX

قوانین، ضوابط اور قواعد

CHAPTER-IX

STATUTES, REGULATIONS AND RULES

قوانین

Statutes

امتحانات کا کنٹرولر چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات سے مقرر کیا جائے گا۔
(2) ناظم امتحانات ، امتحانات سے منسلک تمام معاملات کا ذمے دار ہوگا اور ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کی گئی ہو۔
32. (1) ریذیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اورسنڈیکیٹ کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا جیسے وہ طے کرے؛ بشرطیکہ اس ایکٹ کے فوراً شروعات کے بعد پہلا ریزیڈیٹ آڈیٹر چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات سے مقرر کیا جائے گا۔
(2) ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کے اکائونٹس کی آڈیٹنگ سے منسلک تمام معاملات کے ذمہ دار ہوں گے اور ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دیں گے ، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
33. ملازمت کے شرائط اور ضوابط اور اختیار اور ذمہ داریاں ایسے عملداروں کے، جو اس سے پہلے فراہم نہیں کیئے گئے ہوں، وہ اس طرح کے ہوں گے، جیسے بیان کیاجائے ۔

باب -VI
عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین
Chapter-VI
OFFICERS, TEACHERS AND EMPLOYEES OF THE UNIVERISTY

ضوابط
Regulations

34. (۱)کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم جیسے چانسلر ہدایت کرے، ایسے عرصہ کے لیئے خدمت سرانجام دے سکتا ہے، جیسے وقتاً فوقتاً چانسلر طے کرے یا بڑھایا جائے، وفاقی یا صوبائی حکومت کے کسی بھی عہدہ پر، یا

مقامی اتھارٹی، یا کسی کارپوریشن یا ایسی کسی حکومت یا پاکستان میں کسی یونیورسٹی کے قائم شدہ باڈی سیٹ اپ میں، ان شرائط و ضوابط کے تحت جو اس سے پہلے یونیورسٹی میں اس کو دی جانے والی سے کم نہ ہوں گی۔

(۲)چانسلر یونیورسٹی میں کسی بھی عہدہ پر بھرتی کر سکتا ہے پاکستان میں ملازمت کرنے والے کسی بھی شخص یا کسی عملدار، یا استاد یا پاکستان میں موجود دوسری کسی یونیورسٹی کے ملازم یا کسی لوکل اتھارٹی کے ملازم یا کارپوریشن یا وفاقی یا صوبائی حکومت کے باڈی سیٹ اپ میں سے کسی کو بھی بھرتی کر سکتا ہے۔

قواعد
Rules

35.یونیورسٹی کا کوئی عملدار، استاد یا دوسرا کوئی ملازم، جو مستقل عہدہ رکھنے والا ہو، اس کا رینک کم نہیں کیا جائے گا، یا اس کو برطرف یا ملازمت سے لازمی طور رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کو اقدام لینے کے خلاف اسباب بیان کرنے کا موزوں موقع نہ دیا جائے۔

بشرطیکہ ایسے کسی عملدار، استاد یا ملازم پر اس دفعہ کے مطابق کچھ بھی نافذ نہیں ہوگا، اگر وہ اخلاقی گستاخی میں ملوث ہوگا یا مجاز اختیاری کی رائے کے مطابق اسباب بیان کرنے کا موزوں موقعہ دینے کے باوجود وہ عمل کرنے کے لائق نہیں ہوگا۔

باب-X
عام گنجائشیں
CHAPTER-X
GENERAL PROVISIONS

کاروائی پر پابندی
Bar of Jurisdiction

36. (1) جہاں کسی عملدار (علاوہ وائس چانسلر کے)، استاد یا یونیورسٹی کے دوسرے ملازم کو سزا دی گئی ہے یا اس کی ملازمت کے کسی بھی شرائط اور ضوابط وائس چانسلر یا کسی دوسری مجاز اتھارٹی کے طرف سے جاری کئے گئے حکم کے ذریعے اس کے نقصان میں تبدیل کیا گیا ہے۔ ایسے حکم کے خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل کر سکتا ہے۔

بشرطیکہ جہاں حکم سنڈیکیٹ کے طرف سے جاری کیا گیا ہو، متاثر شخص، اپیل کرنے کے بجائے سنڈیکیٹ کو ایسے حکم پر نظرثانی کے لئے

درخواست کر سکتا ہے۔ (2) ذیلی دفعہ (1) تحت اپیل یا نظر ثانی کی درخواست وائس چانسلر کے ذریعے دی جائے گی، جو اس کو اپنی رائے کے ساتھ سنڈیکیٹ کے سامنے رکھے گا اور ایسی اپیل یا درخواست سنڈیکیٹ کی طرف سے نمٹائی جائےگی جیسے وہ مناسب سمجھے۔	ضمانت Indemnity رکاوٹیں ہٹانا Repeal of Difficulties
37. یونیورسٹی کا کوئی عملدار استاد یا دوسرا کوئی ملازم ملازمت سے رٹائر ہوگا: (i)ایسی تاریخ پر، ملازمت کے پچیس سال مکمل کرنے کے بعد وہ پنشن یا رٹائرمینٹ کے دوسرے فوائد کے لئے اہل ہوگا، جیسے مجاز اختیاری ہدایات کرے ؛ یا (ii)جہاں ذیلی شق (1)کے تحت کوئی ہدایات نہیں دی گئی ہے، ساٹھ سال عمر پوری ہونے پر؛ وضاحت: اس دفعہ میں "مجاز اتھارٹی " سے مراد ہے مقرر کرنے والی اتھارٹی یا اس سلسلے میں مقرری کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے مکمل طور پر بااختیار بنایا گیا کوئی شخص، جو اس عملدار، استاد یا منسلک کسی دوسرے ملازم کی رینک سے کم نہیں ہو۔	سندھ آرڈیننس IV مجریہ ۱۹۷۷ کی منسوخی Repeal of Sindh Ordinance IV of 1977
38. یونیورسٹی اس سلسلے میں اور ایسے شرائط کے مطابق جیسے بیان کیا گیا ہو، اس کے عملدار، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو پنشن ، انشورنس، گریجوئیٹی، پرروویڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ جاری کرے گی: بشرطیکہ اگر کوئی پرروویڈنٹ فنڈ اس دفعہ کے تحت دیا گیا ہے، پرروویڈنٹ فنڈ ایکٹ، ۱۹۲۵ کی گنجائشیں(۱۹۲۵ کا ایکٹXIX) ایسے فنڈ پر نافذ ہوں گے، جیسے وہ گورنمنٹ پرروویڈنٹ فنڈ ہو۔	

باب -VII
یونیورسٹی فنڈ
Chapter-VII

UNIVERISTY FUND

39. (۱) یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہوگا جس کو یونیورسٹی فنڈ کہا جائے گا، جس میں یونیورسٹی کے طرف سے فیس، عطیات، ٹرسٹس، وصیتیں، انڈومینٹس، کنٹریبیوشنز، گرانٹس اور دیگر وسائل سے حاصل کی گئی تمام رقوم جمع کی جائیں گی۔

(۲)کوئی بھی خرچہ یونیورسٹی کے فنڈز میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائگی کا بل قوانین کے تحت ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا گیا ہو اور ادائگی یونیورسٹی کی منظور شدہ بجٹ میں شامل نہ ہو۔

40. (1) یونیورسٹی کے اکائونٹس اس طریقے اور اس طرح سنبھالے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(2) یونیورسٹی کے اکائونٹس مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق اس سلسلے میں حکومت کے طرف سے مقرر شدہ آڈیٹر کی جانب سے سال میں ایک دفعہ آڈٹ کی جائے گی۔

(3) ڈائریکٹر آف فنانس اور ریزیڈنٹ آڈیٹر کے طرف سے دستخط شدہ یونیورسٹی اکائونٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ مالی سال ختم ہونے کے چھہ ماہ کے اندر حکومت کو پیش کیاجائے گا۔

(4) یونیورسٹی کے اکائونٹ آڈٹ اعتراضات کے ساتھ، اگر کوئی ہو اور حکومت کے طرف سے مقرر شدہ آڈیٹر اور ڈائریکٹر آف فنانس کے تحفظات سے اس طرح سنڈیکیٹ کے سامنے پیش کیئے جائیں گے جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب -VIII

کالیجزکا یونیورسٹی سے الحاق ہونا

Chapter-VIII

AFFILIATION OF COLLEGES TO THE UNIVERSTY

41. (1) یونیورسٹی میں الحاق چاہنے والا کالج مطمئن کرنے کے لئے یونیورسٹی کو درخواست دے گا کہ :

(a)کالیج حکومت کے انتظام کے تحت ہے یا مستقل بنیادوں پر بنائی گئی گورننگ باڈی کی نگرانی کے تحت ہے؛

(b)کالیج کے مالی وسائل ادارے کو چلانے اور کام جاری رکھنے کے لئے کافی ہے؛

(c)کالیج کے پڑھانے والے اور دیگر اسٹاف کی صلاحیت، تعلیمی قابلیت اور ملازمت کے شرائط اور ضوابط بیان کئے گئے کورسز آف اسٹڈیز اور کالیج کی تربیت کے مقاصد کے لئے مطئمن کردہ ہو؛

[(d)کالج کو اپنے ملازمین کے کام اور نظم اور ضبط کے سنبھالنے کے لئے مناسب قواعد ہیں؛

(e)کالج کی عمارت موزوں اور اس کی ضروریات کے مطابق بڑی ہے؛

(f)کالج کے پاس ایسی گنجائشیں ہیں یا بیان کردہ طریقے کے مطابق گنجائیشیں بنا سکتا ہے، طلباء کے رہائش کے لئے جو اپنے والدین یا سنبھالنے والے کے ساتھ نہ رہتے ہوں اور اس کی نظرداری اورطبی اور عام بھلائی کے لئے ؛

(g) کالج کو لائبریری کی گنجائش ہے اور لائبریری کی خدمات فراہم کرتے ہیں؛

(h) کالج کو خاص طورلیبارٹری، میوزیم اور کالج میں پڑھائی جانے والی کورسز کے عملی کام کے لئے مطلوبہ دیگر جگہیں ہیں؛

(i)کالج کے پاس ایسی گنجائشیں ہیں یا کالج کی عمارت میں پرنسپال یاتدریس کے اسٹاف کے دیگر ممبران کی رہائش کی گنجائش بنا سکتا ہے یا قریب ایسی عمارت کے یا طلباء کے رہائش کے قریب ہو؛ اور

(j)کالج کا الحاق قریب میں دوسرے کالج یا تعلیمی

ادارے کے طرف سےان کے طلباء کی تعلیم کے فوائد اور نظم و ضبط کے لئے بنائی گئی گنجائشوں کے لئے نقصاندہ نہیں ہوگا۔
(2) درخواست کے ساتھ کالج کے طرف سے مزید ایک قسم نامہ ہوگا کہ الحاق ہونے کے بعد انتظامیہ یا ٹیچنگ اسٹاف میں کسی بھی تبدیلی کے متعلق یونیورسٹی کو پہلے سے بتایا جائے گا اور ٹیچنگ اسٹاف کے پاس ایسی تعلیمی قابلیت ہوگی، جو کہ بیان کی گئی ہو۔
(3) سنڈیکیٹ، افیلیئشن کمیٹی کی سفارشات پر غور کرنے کے بعد، ایسے طریقے کار کے مطابق، جیسے ذکر کیا گیا ہو، الحاق کی منظوری دے گی یا انکار کرے گی۔
بشرطیکہ الحاق سےانکار نہیں کیا جائیگا، تب تک کالج کو ایسے فیصلے کے خلاف عرضداشت پیش کرنے کا موقعہ فراہم نہیں کیا جائیگا۔
42. جہاں الحاق شدہ کالج کورسز آف اسٹڈیز شامل کرنے کی خواہش کرتا ہے، جس کے سلسلے میں اس کے الحاق کی اجازت دی گئی ہے کہ ا س سلسلے میں ایسے اضافے کی اجازت کے لئے یونیورسٹی کو درخواست دی جائیگی، اس ہی طریقے سےجیسے الحاق کے لئے درخواست دی گئی تھی اور اس کو اس ہی طریقے سے نمٹایا جائیگا۔
43. (1) ہر الحاق شدہ کالج ایسے رپورٹس، رٹرنس اور دیگر معلومات یونیورسٹی کو فراہم کریگا جو یونیورسٹی کے طرف سے کالج کی صلاحیت معلوم کرنے کے لئے طلب کی جائے۔
(2) یونیورسٹی الحاق شدہ کالج کی دفعہ ۴۲ کی ذیلی دفعہ (1) میں بتائے گئے کسی معاملے کے سلسلے میں ایسےاقدام لینے کے لئے کہہ سکتی ہے اور ایسی مدت کے دوراں جیسے وہ مناسب سمجھے۔
44.جہاں کوئی الحاق شدہ کالج اس ایکٹ کے تحت کسی ضروریات کو پورے کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا

الحاق کی کسی بھی شرائط پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا اس کے معاملات کو تعلیم کے مفادات کے خلاف حل کرتا ہے، سنڈیکیٹ، مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق اور افیلیئشن کمیٹی کی سفارش پر اور کالج کی رپریزینٹیشن پر غور کرنے کے بعد، برقرار رکھ سکتی ہے یا ختم کر سکتی ہے تمام یا کسی بھی مراعات جو الحاق شدہ کالج کو دئی گئی ہو۔

45.جہاں کسی کالج کو دفعہ ۴۱ کے تحت الحاق سے انکار کیا گیا ہے یا الحاق شدہ کالج کو دی گئی تمام یا کوئی ایک مراعات برقرار رکھی گئی ہے یا دفعہ ۴۴ کے تحت ختم کی گئی ہے، ایسے انکار کے خلاف سینیٹ کو مخصوص مدت کے دوراں اپیل کر سکتی ہے، جیسے بھی معاملہ ہو، ترمیم یا ختم کرنے، اور معاملہ ایسے طریقے سے نمٹایا جائیگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔ [1][":" بشرطیکہ اپیل کے سلسلے میں کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا، جب تک اپیل کرنے والے کو سننے کا موقعہ فراہم نہیں کیا جاتا۔"۔]

باب -IX
قوانین، ضوابط اور قواعد
Chapter-IX
STATUES, REGULATIONS AND RULES

46. (1) قوانین مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کسی ایک معاملے کے لئے بنائے جائیں گے:

(a)یونیورسٹی کے عملدار، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے پے اسکیل یا ملازمت کے دیگر شرائط اور ضوابط اور ایسے عملدار، اساتذہ اور ملازمین کی

[1]دفعہ ۴۵ میں آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا گیا اور اس کے بعد سندھ آرڈیننس نمبر LVII مجریہ ۱۹۸۴ کے تحت شرطیہ بیان شامل کیا گیا۔ تاریخ ۱۲ دسمبر ۱۹۸۴۔

پنشن ، انشورنس ، گریجوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینیوولینٹ فنڈ دینا؛
(b)عملدار اور اساتذہ کے ساتھ یونویرسٹی کے ملازمین کی چال چلت اور نظم و ضبط؛
(c)اتھارٹیز کی بناوٹ، اختیار اور ذمے داریاں اور ایسی اتھارٹی میں انتخابات کروانے اور اس سے منسلک معاملات؛
(d) رجسٹر ڈگریجوئیٹ کو رجسٹر سنبھالنا؛
(e) کالج کا الحاق اور الگ کرنا اور اس سے منسلک معاملات؛
(f)تعلیمی اداروں کی یونیورسٹی کے مراعات میں داخلے اور مراعات سے خارج کرنا؛
(g)فیکلٹیز، ادارے، کالج اور اکیڈمک ڈویزنس کا قیام؛
(h) عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین کے اختیار اور ذمے داریارں؛
(i)امیریٹس پروفیسر کی مقرری کے لئے شرائط؛
(j)شرائط جس کے تحت یونیورسٹی پبلک باڈیز یا دیگر تنظیموں سے تحقیق اور ایڈوائزری سروسز کے لئے معاہدوں میں داخل ہو سکتی ہے؛
(k)تدریس کی عام اسکیم بشمول کورسز کی مدت اور مضامین کے تعداد اور امتحانات کے لئے پیپرز؛
(l)اعزازی ڈگریاں دینا؛ اور
(m) دیگر معاملات جو قوانین میں بیان ہونے چاہیئں یا بیان ہونا ضروری ہیں؛
(2) سنڈیکیٹ قوانین کے لئے سینیٹ کو تجویز دی گی، جو تجویز پر غور کرنے کے بعد ترمیم سے یا ترمیم کرنے کے علاوہ اس کو قبول کریگی یا اس کو دوبارہ سے غور کرنے کے لئے سنڈیکیٹ کو واپس بھیجے گی یا اس کو رد کر ے گی؛
بشرطیکہ قانون کسی اتھارٹی کی تشکیل یا اختیارات پر اثرانداز ہوتے ہیں تو اس کی تب تک منظور ی نہیں دی جائے گی جب تک ایسے اتھارٹی کو تجویز پر تحریر شدہ رائے دینے کا موقعہ فراہم نہیں کیا

جاتا؛
بشرطیکہ وہ بھی کہ ذیلی دفعہ (1) کی شق(a)میں مندرجہ ذیل کسی بھی معاملے کے سلسلے میں سینیٹ کے طرف سے منظور کئے گئے قوانین، تب تک موثر نہیں ہوگا، جب تک چانسلر کے طرف سے منظوری نہیں دی جاتی؛
بشرطیکہ یہ کہ ذیلی دفعہ (۱) کی شق (b) میں بیان کردہ معاملات کے سلسلے میں قوانین چانسلر کی طرف سے تشکیل دیئے جائیں گے۔
(3) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (2) کے متضاد نہ ہو، چانسلر پہلے قوانین نافذ کرینگے، وہ تب تک لاگو رہینگے جب تک ترمیم نہیں کی جاتی یا اس کو سنڈیکیٹ کے طرف سے بنائے گئے قوانین سے تبدیل نہیں کیا جاتا۔
47. (1) قوانین کے مطابق، ضوابط کے تحت تمام معاملات یا مندرجہ ذیل میں کسی بھی ایک معاملے کے لئے تشکیل دیئے جائیں گے :
(a) ڈگریز، ڈپلوماز اور یونیورسٹی کے سرٹیفکیٹس کے لئے تدریس کے کورسز؛
(b)یونیورسٹی اور کالجز میں پڑھائے جانے کا انداز اور طریقےکار؛
(c)یونیورسٹی میں تعلیم کے لئے داخلائیں اور وہ شرائط جس کے مطابق کورس میں داخلا کی اجازت دی جائیگی اور یونیورسٹی کے امتحان جو ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس حاصل کرنے کے لائق بنائینگے؛
(d) امتحانات کروانا؛
(e)طلباء کے طرف سے تدریسی کورسز میں داخلا اور یونیورسٹی کے امتحانات کے لئے فیس اور دیگر چارجز ادا کی جائے گی؛
(f)یونیورسٹی کے طلباء کا چال چلن اور نظم و ضبط؛
(g)یونیورسٹی یا کالیجز کے طلباء کی رہائش اور رہائش کے ہالز اورہاسٹلز میں رہائش کی فیس اور

طلباء کے ہاسٹلز اور لاجنگز کی منظوری؛
(h) ڈگری حاصل کرنے کے لئے آزاد تحقیق کے شرائط؛
(i)فیلوشپس، اسکالرشپس، میڈلز اور انعام دینے؛
(j)وظائف اور مفت اسٹوڈنٹ شپس دینے؛
(k)اکیڈمک کاسٹیوم؛
(l)لائبریری کا استعمال؛
(m)ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس اور بورڈز آف اسٹڈیز کی تشکیل؛ اور
(n)دیگر معاملات جو اس ایکٹ یا قوانین کے مطابق بیان ہونے ہیں یا ضوابط کے ذریعے بیان کیئے جانے ہیں۔
(2) اکیڈمک کائونسل ضوابط تشکیل دی گی اور سنڈیکیٹ کو پیش کریگی، جو اس کو ترمیم سے یا بغیر ترمیم کی منظور کریگی یا اس کو اکیڈمک کائونسل کی جانب دوبارہ غور کرنے کے لئے واپس بھیجے گی یا اس کو رد کریگی۔
48. (1) کوئی اتھارٹی یا باڈی یونیورسٹی اس ایکٹ، قوانین یا ضوابط سے منسلک قواعد تشکیل دے سکتی ہے کہ جیسے اس کے معاملات کو چلا سکے اور اس کی میٹنگز کا وقت اور جگہ اور اس سے منسلک معاملات حل کر سکے۔
(2) سنڈیکیٹ کسی اتھارٹی یا باڈی، علاوہ سینیٹ کے جانب سے تشکیل شدہ قواعد میں ترمیم کرنے یا اس کے منسوخ کرنے کی ہدایات کر سکتی ہے:
بشرطیکہ اگر ایسی کوئی اتھارٹی یا باڈی سنڈیکیٹ کے طرف سے دیئے گئے ایسے ہدایات سے مطمئن نہیں ہو رہی ہے تو وہ سینیٹ کی اپیل کر سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

باب -X
عام گنجاشیں
Chapter-X
GENERAL PROVISION

49. کسی بھی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت کئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے کے خلاف کسی کاروائی، گرانٹ یا فیصلے یا کسی حکم جاری کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔

50. اس ایکٹ کے تحت [1]["اچھی نیت سے"] کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی ، یا عملدار یا حکومت یا یونیورسٹی کے ملازم یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں ہوگی۔

51. جہاں اس ایکٹ کے لاگو ہونے کے بارہ ماہ کے دوراں اس ایکٹ کی کچھ گنجائشوں پر عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، چانسلر، وائس چانسلر کی سفارش پر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لئے خاص ہدایات جاری کرسکتا ہے۔

52. مہران انجنئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۷ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

[1]دفعہ ۵۰ میں سندھ آرڈیننس نمبر LVII مجریہ ۱۹۸۳ کے تحت ترتیبوار الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۱۲ دسمبر ۱۹۸۳۔